



سوال

(04) صفات الہی سے متعلق آیات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے متعلق آیات صفات سے کیا تشابہات [1] میں سے ہیں یا محکمت میں سے؟

[1] مترجم عرض کرتا ہے کہ قرآن مجید کی آیات دو طرح کی ہیں۔ ایک وہ ہیں جن کے معانی اور حقائق خوب واضح ہیں اور عالم اور جاہل سبھی ان سے اپنی صلاحیت کے مطابق آگاہ ہیں، ان پر عمل کیا جاتا ہے اور وہ منسوخ بھی نہیں ہیں، ان کو محکم / محکمت کہتے ہیں اور جو ان کے برعکس ہیں یعنی جن کے معانی واضح نہیں ہیں یا وہ منسوخ شدہ ہیں اور تلاوت ان کی باقی ہے تو ان کو تشابہ کہا جاتا ہے جیسے کہ سورتوں کی ابتداء میں حروف مقطعات وغیرہ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان میں دونوں ہی پہلو ہیں۔ ایک اعتبار سے یہ تشابہات میں سے ہیں کہ صفات الہیہ کی حقیقی کیفیت سے ہم آگاہ نہیں ہیں اور دوسرے پہلو سے تشابہات میں سے نہیں ہیں کہ عربی لغت کے اعتبار سے ان کے ظاہری معانی معلوم و معروف ہیں تو صفات الہیہ بھی اس کی تابع ہیں۔ اور ہمارے لیے ناممکن ہے کہ ذات باری تعالیٰ کی کیفیت اور تفصیل سے آگاہ ہوں۔

امام حدیث ابو بکر خطیب رحمۃ اللہ علیہ جیسے ائمہ سلف نے کہا ہے کہ "صفات کا مسئلہ سلب ولبجادات میں ذات الہیہ کے تابع ہے۔" جیسے کہ ہم ذات الہیہ کا اثبات کرتے ہیں، نفی نہیں کرتے ہیں، کیونکہ اس نفی سے اس کا کلی انکار لازم آتا ہے، تو اسی طرح صفات کا معاملہ ہے، ہم ان کا اثبات کرتے ہیں، انکار نہیں کرتے۔ تو جس طرح ہم اس کی ذات کی کیفیت سے آگاہ نہیں ہیں اسی طرح صفات کی کیفیات بھی بیان نہیں کر سکتے ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

صفحه نمبر 35

محدث فتویٰ